جناب راسخ عرفانی

نعت

ذکرِ مرسلؐ ہے خموشی میں نواؤں جیسا
ظلِّ رحمت ہے مرے سر پہ گھٹاؤں جیسا

کیا عجب کوئی مدینے سے بلاوا آئے
جھونکا اک آیا ہے جنت کی ہواؤں جیسا

جادۂ عشق سے کل شب جو تصوّر گزرا
چاند کا چہرہ لگا آپؐ کے پاؤں جیسا

اور کیا عرصۂ محشر میں خدا سے مانگے
جس کو اعزاز ملے نعت سراؤں جیسا

کیوں نہ ہو انؐ کے تکلم پہ عدو بھی قرباں
جن کا ہر لفظ لبوں پر ہے دعاؤں جیسا

حشر کی دھوپ میں دامانِ نبیؐ کے صدقے
سایہ حاصل ہے مجھے خلد کی چھاؤں جیسا

سرنگوں ان کو محمدؐ نے کیا اے راسخ
زعمِ باطل تھا جنھیں جھوٹے خداؤں جیسا